THE DAILY JANG MULTAN
روزنامہ جنگ ملتان
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 16 — 1439ھ — 12.2018 — 2074ب — شمارہ 47

پھلدار پودوں اور نرسریوں کی کورے سے حفاظت

سردی اور کورے سے متاثر ہونے والے پھل دار پودوں کی پیداوار اور کوالٹی میں کمی واقع ہوتی ہے

نوید عصمت کاہلوں

باغات کی کامیاب اور نفع بخش کاشت کا انحصار ان کی مناسب دیکھ بھال پر ہوتا ہے۔ سخت سردی، گرمی، ژالہ باری اور آندھیوں سے باغات کے چھوٹے اور بڑے پودے بہت متاثر ہوتے ہیں لہٰذا پھلدار پودوں کو موسمی اثرات سے بچانے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا نہایت ضروری ہے۔ سدا بہار پودوں میں آم، لیچی، پپیتا، کیلا اور کاغذی لیموں وغیرہ سردی اور کورے سے بے حد متاثر ہوتے ہیں جس سے پیداوار اور کوالٹی میں خاطر خواہ کمی ہوتی ہے۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ پھلدار پودوں کو درجہ حرارت کی زیادتی یا کمی کے مضر اثرات سے محفوظ رکھا جائے۔

رات کے وقت جب کورا پودوں پر پڑتا ہے تو شدید ٹھنڈک کے باعث پتوں کا پانی جم جاتا ہے، چونکہ پانی کی یہ خاصیت ہے کہ جب پانی جم جاتا ہے تو یہ حجم کے لحاظ سے پھیلتا ہے۔ اس پھیلنے کے عمل سے پتوں کے خلیے (Cells) ٹوٹ جاتے ہیں اور بعد میں پتے خشک ہو جاتے ہیں۔ کورے کی شدت اگر زیادہ ہو تو بعض اوقات پودوں کی ٹہنیاں بھی خشک ہو جاتی ہیں۔ باغبانوں کے لئے سب سے پہلا کام کورا پڑنے کے امکانات کا جائزہ لینا ہے۔ باغبانوں کو دسمبر، جنوری اور فروری کے مہینوں میں بڑا محتاط رہنا چاہیے۔ کم سے کم درجہ حرارت معلوم کرنے کے لئے مخصوص جگہ پر جو 5 فٹ تک بلند ہو تھرمامیٹر لگائیں۔ یہ تھرمامیٹر چار ہیکٹر رقبہ کے لئے کافی ہے۔ اگر درجہ حرارت 0.5 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر جائے تو کورا پڑنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ ایک سادہ طریقہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے وہ یہ کہ ایک چوڑے برتن میں آدھا انچ گہرائی تک پانی ڈال کر اسے کھلے کھیت یا باغ میں رکھ دیں۔ اگر یہ پانی شام کے وقت جمنے لگے تو کورا پڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں باغبانوں کو رات کو کورے سے بچاؤ کے اقدامات کرنے چاہئیں۔ پھلوں کے باغات لگانے پر بڑے اخراجات آتے ہیں۔ اس میں اخراجات کے علاوہ باغ کی ترتیب، محنت مزدوری اور انتظامی مہارت کی بڑی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے ابتدائی مرحلوں کے دوران نقصان سے بچانے کے لئے آم، کھٹی، امرود اور کاغذی لیموں کے پودوں کو پولی تھین کے حفاظتی پردے لگا کر محفوظ کریں۔ آم اور امرود کے پودوں کو درختوں کے محفوظ سائے میں لگایا جا سکتا ہے۔ آم کے درختوں کو سردی اور کہر سے بچانے کے لئے جنتر جیسے پودے کی چھڑیوں کا پودے کی قامت تک ڈھانچہ بنا کر اس کے اوپر پرالی یا پولی تھین سے ڈھانپ دیں۔

بعض باغبان ڈھانچہ بنائے بغیر کھوری یا پرالی سے ڈھانپ دیتے ہیں۔ یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے۔ بعض کاشتکار ڈھانچہ بنانے کے بجائے پودے کے اردگرد کیلا کاشت کر دیتے ہیں ایسا کرنے سے پودا کورے کے نقصان سے تو بچ جاتا ہے لیکن پودے کی خوراک کا بیشتر حصہ کیلا حاصل کر لیتا ہے اور آم کے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ بعض باغبان حضرات اکتوبر، نومبر میں چارے کی فصل یعنی باجرہ وغیرہ کاشت کر دیتے ہیں اس طرح پودے کورے کے نقصان سے تو بچ جاتے ہیں لیکن بہت سارے خوراک کے اجزاء چارے کی فصلات کی نذر ہو جاتے ہیں اور ثمر آور درختوں کو فائدے کی بجائے نقصان ہو جاتا ہے اور پھل کی پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ زمین کو اچھی حالت میں رکھنا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ حرارت جذب کر سکے۔ پودوں کے نچلے حصوں پر مٹی چڑھا کر رکھیں تاکہ پانی تنے کو نہ لگ سکے اور رات کے وقت اخراج کے لئے پودے زیادہ سے زیادہ حرارت جذب کر سکیں۔ اگر درمیانی فصل کی کاشت (Intercropping) ضروری ہو تو جوان پودوں کے پھیلاؤ کے لئے معقول جگہ چھوڑ دیں اور اس میں اچھی طرح ہل چلائیں۔ پودوں کے تنوں کو سفیدی کریں یا ایسے پودے جن پر ابھی پتوں کی چھتری نہ بنی ہو ان کے تنوں کے گرد بوری، کھوری، پرالی یا پھر پولی تھین سے لپیٹ دیں۔

کورے یا کہر کی متوقع راتوں کو کھیتوں میں پانی لگائیں اس سے آم، امرود اور ترشاوہ پھلوں کے پودوں کو کورے کے اثر سے آسانی سے بچایا جا سکتا ہے۔ ہوا توڑ باڑیں نہ صرف پودوں کو سرد ہواؤں سے بچاتی ہیں بلکہ گرم اور خشک ہواؤں سے بھی محفوظ رکھتی ہیں اور ہواؤں کی شدت کو کم کرتی ہیں۔ شیشم، آم، شہتوت اور زیتون کے ملے جلے درختوں کی باڑیں بہت ضروری ہیں انہیں اصلی باغ لگانے سے دو، تین سال پہلے لگائیں۔ ترشاوہ پھلدار درختوں کے لئے دھویں یا دوسرے حرارتی انتظام کی ضرورت نہیں تاہم صاف ستھری کاشت اور آبپاشی جیسے اقدامات ضروری ہیں۔

باغبانوں کو چاہیے کہ ریڈیو سے نشر ہونے والی موسمیاتی رپورٹ سے آگاہ رہیں تاکہ قبل از وقت سردی اور کورے سے بچاؤ کے لئے اقدامات کئے جا سکیں۔ ثمر آور باغات میں درمیانی فصل (Intercropping) بالکل کاشت نہ کریں کیونکہ وہ دن کے وقت ایک تو زمین کی حرارت جذب نہیں کرنے دیتی اور دوسرے کہر یا کورے کی راتوں کو فضائی رطوبت میں اضافہ کرتی ہیں۔ نشوونما کی کی مستعد حالت میں درخت نیم خوابیدہ (مست رو) حالت کے درختوں کی نسبت سردی سے زیادہ مجروح ہوتے ہیں۔ پھول نکلنے سے پہلے موسم بہار میں پودوں پر سردی سے متاثرہ شاخوں کو کاٹ دیں اور زخموں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔